



”دنیا سے بہ رغبت ہو جاؤ، اللہ تم سے محبت کر گا اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بہ نیاز ہو جاؤ، لوگ تم سے محبت کریں گے“

ابو العباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلائی جسے میں کرلوں تو اللہ بھی مجھے سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھے سے محبت کریں تو رسول اللہ نے فرمایا: ”دنیا سے بہ رغبت ہو جاؤ، اللہ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بہ نیاز ہو جاؤ، لوگ تم سے محبت کریں گے۔“

[نouوی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے] [اسے ابن ماجہ وغیرہ نے حسن اسائید کے ساتھ روایت کیا ہے]

ایک شخص نے اللہ کے رسول کے سامنے عرض کیا کہ آپ اسے کوئی ایسا عمل بتلا دین جسے وہ کرنا لگتا تو اللہ کی محبت حاصل ہو جائے اور لوگوں کی محبت ملے لگتا اللہ کے رسول نے اس سے فرمایا: اللہ کی محبت اس وقت حاصل ہوگی، جب تم دنیا کی زائد اور ایسی چیزوں کو چھوڑ دو، جو آخرت میں نفع بخش نہ ہوں اور جن سے دین کا نقصان ہو سکتا ہو جب کہ لوگوں کی محبت اس وقت حاصل ہوگی، جب تم ان کے پاس موجود دنیا کی لالج نہ کرو کیونکہ اپنے پاس موجود دنیا سے محبت فطری طور پر ہر انسان کو ہے لہذا اس معاملے میں مزاحمت کرنے والے سے اسے نفرت ہوگی اور اس پر توجہ نہ دینے سے محبت ہوگی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4307>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

